اداریہ:

خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر کہ اس نے ہم لوگوں کو فصلنامہ ''راہ اسلام'' کے موجودہ شمارہ کی اشاعت کی توفیق عطا کی تا کہ ہم اسلامی علوم ومعارف کی تبلیغ واشاعت کی راہ میں اپنا فریضہ انجام دے سکیں۔ یہ شمارہ رجب، شعبان اور رمضان جیسے بابرکت مہینوں پر مشتمل ہے۔ خداوند عالم کی عظمت ورحمت سے قوی امید ہے کہ وہ اپنے بندوں کی عبادتوں کی قبولیت کو ہم لوگوں کی عیدی قرار دے۔ ہم سبھی لوگ کمال کی تلاش میں اس کی بارگاہ عالیہ کی طرف پیش قدم ہیں۔ پس ہم لوگوں کو بخوبی سمجھ لینا چاہئے کہ منزل کمال تک رسائی حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کو بنیادی ترین وسیلہ کی حیثیت حاصل ہے کیونکہ کلام اللہ درحقیقت کلام نور ہے جو تاریکی سے نور کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ لیکن دوسری طرف اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے کہ انسان کسی ہادی ورہبر کے بغیر اس نور ہدایت تک رسائی نہیں حاصل کرسکتا۔ اسی وجہ سے خداوند عالم نے پیغمبر عظیم الشان کو ہم لوگوں کا ہادی ورہبر مقرر کیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہوتا ہے کہ اے محمد! آپ تمام مخلوق کی ہدایت ورہبری کے لئے اور میرا نور ہیں قرآن یا کلام الہی کے بعد سیرت رسول مقبول اور آنحضرت کے ارشادات عالیہ کو اسلامی عرفان ومعرفت تک پہونچنے کا دوسرا اہم وسیلہ سمجھنا چاہئے۔ انسان کی ہدایت ورہنمائی کے لئے تیسرا اہم رکن مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کا کلام بلاغت نظام یعنی ''کتاب نہج البلاغہ'' ہے۔ دنیا کے تمام محققین نے حضرت علیؑ کے ارشادات اور ان کی سیرت کو اسلامی عرفان و معرفت کا ایک اہم رکن قرار دیا ہے۔ تمام عرفاء حضرت علیؑ سے وابستہ اور ان کو اپنا پیر ومرشد تسلیم کرتے ہیں کیونکہ خدا کے رسولؐ نے انہیں ''باب العلم'' کے لقب سے سرفراز کیا ہے۔

پس نور معرفت خداوندی تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ہر انسان تین اہم وسائل کا محتاج ہے اور کلام خداوندی، سنت نبوی اور سیرت علوی کی پیروی کرتے ہوئے ہر انسان اسلامی عرفان و معرفت کے عظیم الشان مدارج تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔

خداوند عالم کی بارگاہ عالیہ میں دست بدعا ہوں کہ وہ ہم لوگوں کے قلوب کو نور معرفت سے روشناس کردے اور ہم لوگوں کو قرآن کریم، سنت نبوی اور سیرت علوی کی پیروی کی توفیق بھی عطا فرمائے۔